ٹیکہ مہم: ہدف سے کم، خدشات اور سوالات زیادہ

صفحہ 6 کا باقی حصہ

ہدف کے حصول کے لیے ہر ہفتے کم از کم 22 لاکھ افراد کو ٹیکہ لگانا ہوگا، جو موجودہ رفتار سے تقریباً دگنا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو مہم مقررہ مدت سے کم از کم 8 ہفتے تاخیر کا شکار ہوگی۔ اس کے نتیجے میں اضافی اخراجات کا تخمینہ 4013.12 ارب روپے لگایا گیا ہے۔

ضلع وار کارکردگی میں نمایاں فرق، 8 اضلاع 400 فیصد ہدف سے پیچھے

ضلع وار اعداد و شمار کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ 22 اضلاع میں ہدف کا صرف 6 سے 9 فیصد حاصل کیا جا سکا ہے، جبکہ 8 اضلاع ایسے ہیں جہاں ہدف کا 400 فیصد سے بھی زیادہ ٹیکہ لگایا جا چکا ہے۔ ان اضلاع میں آبادی کے اندراج کے پرانے اعداد و شمار کو بنیاد بنایا گیا تھا، جس کی وجہ سے ہدف غیر حقیقی حد تک بلند مقرر ہوا۔ ان اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو اب نئے سرے سے ہدف طے کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ضلع ہدف کی تکمیل کی شرح کے لحاظ سے سرفہرست ضلع کوٹ نورانی ہے، جہاں 634.98 فیصد ہدف حاصل کیا گیا۔ ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقی نے بتایا کہ یہ کامیابی ضلع کے 14 یونین کونسلوں میں قائم 6 عارضی مراکز کی وجہ سے ممکن ہوئی، جہاں کام کرنے والے مرد اور خواتین کے لیے الگ الگ انتظامات کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق ان مراکز پر اوسطاً 1,200 افراد روزانہ پہنچے۔

دوسری جانب ضلع ریگزار میں صرف 9 فیصد ہدف پورا ہو سکا ہے۔ وہاں کے ڈپٹی کمشنر کامران لطیف خٹک نے اس کی وجہ ضلع کے 60 فیصد سے زائد دیہات تک سڑک کا نہ ہونا اور موسم سرما میں برف باری بتائی۔ انہوں نے کہا کہ ان علاقوں کے لیے ہیلی کاپٹر اور خچروں کے ذریعے ٹیکے پہنچانے کی تجویز صوبائی حکومت کو بھیجی گئی ہے، تاہم اب تک اس پر کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

ٹیکہ لگانے والی ٹیموں کے 1,200 اہلکار تنخواہوں سے محروم، احتجاج کی دھمکی

ٹیکہ لگانے والی ٹیموں کے 1,200 اہلکار تنخواہوں سے محروم، احتجاج کی دھمکی

صفحہ 6 کا باقی حصہ

ہدف حاصل کرنے کے لیے ہر ہفتے کم از کم 22 لاکھ افراد کو ٹیکہ لگانا ہوگا، جو موجودہ رفتار سے تقریباً دگنا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو مہم مقررہ مدت سے کم از کم 8 ہفتے تاخیر کا شکار ہوگی۔ اس کے نتیجے میں اضافی اخراجات کا تخمینہ 4013.12 ارب روپے لگایا گیا ہے۔ ضلع وار اعداد و شمار کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ 22 اضلاع میں ہدف کا صرف 6 سے 9 فیصد حاصل کیا جا سکا ہے، جبکہ 8 اضلاع ایسے ہیں جہاں ہدف کا 400 فیصد سے بھی زیادہ ٹیکہ لگایا جا چکا ہے۔ ان اضلاع میں آبادی کے اندراج کے پرانے اعداد و شمار کو بنیاد بنایا گیا تھا، جس کی وجہ سے ہدف غیر حقیقی حد تک بلند مقرر ہوا۔ ان اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو اب نئے سرے سے ہدف طے کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ضلع ہدف کی تکمیل کی شرح کے لحاظ سے سرفہرست ضلع کوٹ نورانی ہے، جہاں 634.98 فیصد ہدف حاصل کیا گیا۔ ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقی نے بتایا کہ یہ کامیابی ضلع کے 14 یونین کونسلوں میں قائم 6 عارضی مراکز کی وجہ سے ممکن ہوئی، جہاں کام کرنے والے مرد اور خواتین کے لیے الگ الگ انتظامات کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق ان مراکز پر اوسطاً 1,200 افراد روزانہ پہنچے۔

دوسری جانب ضلع ریگزار میں صرف 9 فیصد ہدف پورا ہو سکا ہے۔ وہاں کے ڈپٹی کمشنر کامران لطیف خٹک نے اس کی وجہ ضلع کے 60 فیصد سے زائد دیہات تک سڑک کا نہ ہونا اور موسم سرما میں برف باری بتائی۔ انہوں نے کہا کہ ان علاقوں کے لیے ہیلی کاپٹر اور خچروں کے ذریعے ٹیکے پہنچانے کی تجویز صوبائی حکومت کو بھیجی گئی ہے، تاہم اب تک اس پر کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

##